HAFZI

مطالعہ بریلویت

۱

ڈاکٹر علامہ خالد محمود صاحب

ایک تاریخی، فکری اور تحقیقی جائزہ

مطالعہ بریلویت

جلد اوّل

مُصَنّف

ڈاکٹر علامہ خالد محمود ایم اے؛ پی ایچ ڈی
ڈائرکٹر اسلامک اکیڈیمی مانچسٹر

تقریظ

حضرت مولانا محمد سالم قاسمی صاحب
مہتمم دار العلوم وقف دیوبند

حافظی بکڈپو دیوبند یو۔پی
Hafzi Book Depot, Deoband (U.P.)

نام کتاب

مُطالعہ بریلویّت

جلد ——— اوّل

مصنّف

ڈاکٹر علامہ خالد محمود ایم اے، پی ایچ ڈی

زیر اہتمام

عُثمانی برادرس

ناشر

حافظی بکڈپو دیوبند
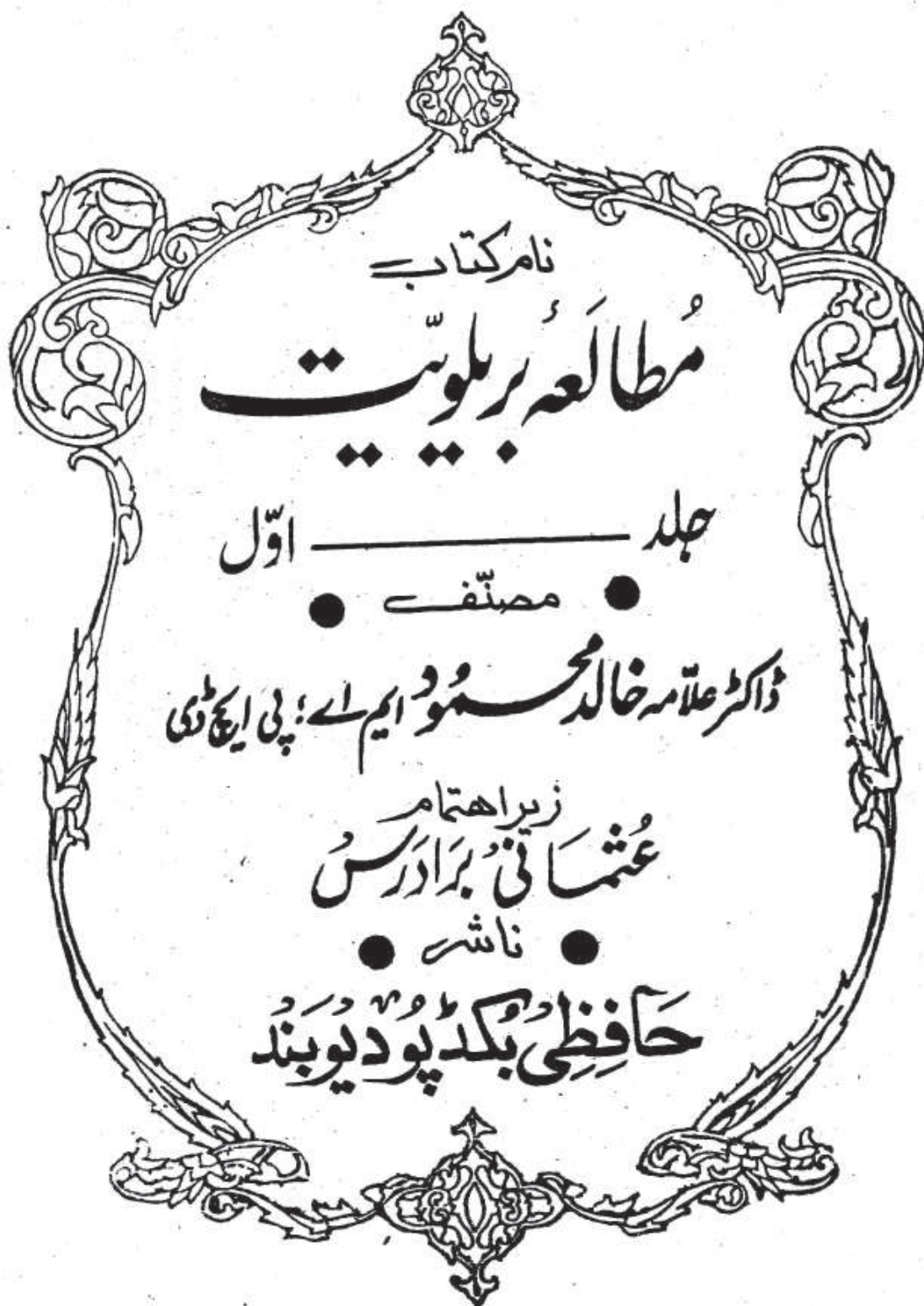
HAFZI BOOK DEPOT
DEOBAND U.P.

عقیدہ ہے جو میرے پیرو مرشد حضرت میاں شیر محمد صاحب کا تھا کہ دیوبند میں واقعی چار نوری وجود تھے۔ اب ان حقائق و واقعات کی روشنی میں آپ ہی سوچیں کہ میاں جمیل احمد صاحب کو خزینہ معرفت سے اس عبارت کو نکلوا کر کیا ملا۔ اپنے بڑوں کی اصلاح کا جذبہ انہیں کہاں سے کہاں لے گیا۔

لاہوری کتب فروش نے بریلوی مشائخ کی اصلاح کر دی

مولانا احمد رضا خاں کی وفات پر بریلوی مشائخ کرام مولانا احمد رضا خاں صاحب کو صحابہ سے اُوپر لانا چاہتے تھے۔ کسی بزرگ کو صحابہ سے اُوپر لانا دراصل اس کی معنوی نبوت کی بنیاد رکھنا ہے۔ صحابہ سے اُوپر صرف نبوّت کا مقام ہے معلوم نہیں۔ بریلوی مشائخ کرام کیوں مولانا احمد رضا خاں کو صحابہ پر فوقیت دینے پر تلے ہوئے تھے۔ یہ بات عقائد اہلِ سنّت میں سے ہے کہ کوئی بڑے سے بڑا ولی کسی چھوٹے سے چھوٹے صحابی کے درجہ تک نہیں پہنچ سکتا۔

مولانا احمد رضا خاں کے بارے میں مولانا حسنین رضا خاں لکھتے ہیں

> زہد و تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ میں نے بعض مشائخ کرام کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ عنہ کے اتباعِ سنّت کو دیکھ کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت کا شوق کم ہو گیا تھا۔[1]

اس کا مطلب اس کے سوا کیا ہو سکتا ہے کہ رضا خانیوں کے ہاں مولانا احمد رضا خاں صحابہ سے بھی آگے نکلے ہوئے تھے۔ تبھی تو ان کے ہوتے ہوئے انہیں ان کی زیارت کا شوق کم ہو گیا تھا۔

---

[1] وصایا شریف صہ ۲۴

نوری کتب خانے کا اصلاحی اقدام

نوری کتب خانہ بازار داتا صاحب لاہور نے جملہ بریلوی مشائخ کرام کی اصلاح کرتے ہوئے وصایا شریف کے جدید اڈیشن میں یہ عبارت بدل دی ہے اب یوں تحریر کیا ہے

زہد و تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ میں نے بعض مشائخ کرام کو یہ کہتے ہوئے
سُنا کہ اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ عنہ کے اتباع سنّت کو دیکھ کر صحابہ کرام
رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت کا شوق اور زیادہ ہو گیا تھا۔

یہ اصلاح معیوب نہیں مولانا حسنین رضا خاں نے جو صحابہؓ کی توہین کی تھی مالک نوری کتب خانہ نے اچھا کیا جو آستانہ بریلوی کی اصلاح کر دی کوئی بُرا کام نہیں کیا۔

مولانا نعیم الدین مُرادآبادی کی اصلاح

مولانا نعیم الدین صاحب کا عقیدہ تھا کہ سب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام بشر تھے۔ آپ نے اپنے اس عقیدہ کو اپنے حاشیہ قرآن میں کئی مقامات پر تحریر کیا ہے۔ آپ نے ایک مختصر سی کتاب کتاب العقائد کے نام سے بھی تحریر کیا ہے اس میں ہے

اللہ تعالیٰ نے خلق کی ہدایت کے لیے جن بندوں کو اپنے احکام لے
جانے کے واسطے بھیجا ان کو نبی کہتے ہیں۔ انبیاء وہ بشر ہیں جن کے
پاس اللہ تعالیٰ کی وحی آتی ہے۔[1]

نوری کتب خانہ والے پبلشر نے اس کتاب کے تیسرے اڈیشن میں وہ بشر ہیں کے الفاظ کو وہ نور ہیں سے بدل دیا اور اپنی پہلی[2] نیکی بھی برباد کر ڈالی۔
ان کے ہاں فرقہ بندی کی پرورش بزرگوں کے احترام سے زیادہ ضروری ہے بزرگوں کی بات بدل جائے تو پروا نہیں۔ پر اپنے نذرانوں میں کوئی کمی نہ آنے پائے۔

---

[1] کتاب العقائد ص۴ اڈیشن اول و دوم [2] وصایا شریف سے توہین صحابہ کے الفاظ بدل دینا۔

نوری کتب خانہ کے مالک نے اپنے خیال میں بہت بڑی دینی محنت کی کہ مولانا نعیم الدین مرادآبادی کی کتاب "العقائد" سے انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے لئے بشر کا لفظ نکال دیا اور مولانا نعیم الدین کی اصلاح کردی۔ اپنے عوام کو یقین دلایا کہ ہم بریلوی لوگ انبیاء علیہم السلام کو نوعِ بشر سے نہیں مانتے وہ سب کے سب نور تھے۔ لیکن افسوس کہ بھیرہ ضلع سرگودھا کے پیر کرم شاہ صاحب نے نوری کتب خانہ کی اس دینی محنت پر یکسر پانی پھیر دیا اور اپنے رسالہ ماہنامہ ضیاء حرم کی ۱۹۸۳ء کی اشاعت میں شمالی پنجاب کی مشہور گدی سیال شریف کی طرف سے انبیاء کرام کی بشریت کا عام اعلان کردیا۔ مولانا احمد رضا خان اور مولانا نعیم الدین مرادآبادی کے بارے میں لکھتے ہیں۔

"دونوں کا عقیدہ ہے کہ انبیاء و رسل بشر ہیں۔ اور ابوالبشر آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں ایسے نابغۂ روزگار عالم انبیاء و رسل کی بشریت کا کیسے انکار کرسکتے ہیں جب کہ قرآن گواہی دیتا ہے۔ اور صراحتہً بیان کرتا ہے کہ انبیاء بشر ہیں۔ درحقیقت یہ دونوں عالم انبیاء کی بشریت پر پختہ عقیدہ رکھتے ہیں اور جو شخص انبیاء و رسل کی بشریت کا انکار کرتا ہے وہ ان کے نزدیک دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ جس طرح امام احمد رضا خان نے اپنے فتاویٰ رضویہ کے جزءِ ششم میں بڑی صراحت سے بیان فرمایا ہے۔ لیکن یہ دونوں عالم اس بات کو مستحسن (یعنی ضروری نہیں) سمجھتے ہیں۔ جب انبیاء کو بشر کہا جائے تو احترام و تکریم کے کسی لفظ کا اضافہ کیا جائے۔ جیسے خیر البشر و سید البشر، افضل البشر، صرف کلمۂ بشر کا استعمال ان کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔"[1]

آگے چل کر پھر لکھتے ہیں۔

"دونوں کا یہ اعتقاد ہے جس طرح مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ انبیاء بشر ہیں اور ابوالبشر آدم علیہ السلام کی ذریت سے ہیں۔"[2]

---

[1] ماہنامہ ضیاء حرم، ص ۵۷ و ۵۸ جنوری ۱۹۸۳ [2] ماہنامہ ضیاء حرم ص ۱۷۔

عقائد اہلسنت کو سمجھنے کیلئے ایک عام فہم اور آسان کتاب
کتاب العقائد
صدر الافاضل
سید محمد نعیم الدین مراد آبادی
مکتبہ مہر العصر رضویہ
جامکے روڈ نزد مسجد نور۔ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

عقائد اہلسنت کو سمجھنے کے لئے ایک
عام فہم اور آسان کتاب
کتاب العقائد
صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی
مکتبہ مہریہ رضویہ
جاکے روڈ نزد مسجد نور ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

وعلیٰ آلک واصحابک یارسول اللہ

کتاب ——— کتاب العقائد

مؤلف ——— صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

پروف ریڈنگ ——— حافظ محمد نجیب اللہ قادری

تعداد ——— گیارہ سو

اشاعت ——— باراول اگست 2001ء

کمپوزنگ ——— قادری کمپوزنگ سنٹر رضا سٹریٹ کالج روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

ناشر ——— مکتبہ مہریہ رضویہ ڈسکہ

قیمت ——— 15 روپے

ملنے کا پتہ:۔

مکتبہ جمال کرم

9۔ مرکز الاویس اسٹریٹ دربار مارکیٹ۔ لاہور فون: 7324948

سوال: دنیا کی چیزوں کا پیدا اور فنا کرنے والا کون ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ!

سوال: وہ کب پیدا ہوا اور کب تک رہے گا؟

جواب: وہ پیدا نہیں ہوا نہ فنا ہوگا۔ پیدا وہ چیز ہوتی ہے جو پہلے نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا۔ سب کو وہی پیدا کرتا ہے۔ اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا وہی سب کو فنا کرتا ہے اس کو کوئی فنا نہیں کر سکتا۔

سوال: کیا اکیلے اسی نے ساری دنیا بنا ڈالی یا اور کوئی بھی اسکے ساتھ شریک ہے؟

جواب: کوئی اس کا شریک نہیں۔ سب اس کے بندے ہیں اور اس کے پیدا کیے ہوئے ہیں۔ وہ اکیلا تمام جہان کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی بڑی قدرت ہے کوئی ذرہ بغیر اس کے حکم کے ہل نہیں سکتا۔

﴿نبوت کا بیان﴾

اللہ تعالیٰ نے خلق کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے جن پاک بندوں کو اپنے احکام پہنچانے کے واسطے بھیجا ان کو نبی کہتے ہیں انبیاء وہ بشر ہیں جن کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی (پیغام الٰہی) آتی ہے یہ وحی کبھی فرشتہ کی معرفت آتی ہے کبھی بے واسطہ۔ انبیاء گناہوں سے پاک ہیں۔ انکی

کتابُ العقائد
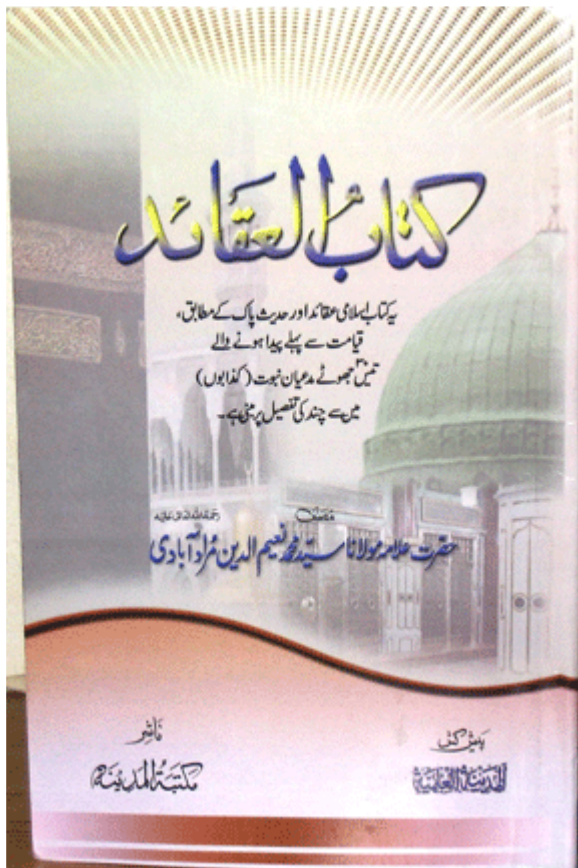
نبوّت کا بیان

اور رہنمائی کے لئے جن پاک بندوں کو اپنے احکام پہنچانے کے واسطے بھیجا ان کو "نبی" کہتے ہیں،
کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی ۲ آتی ہے۔ یہ وحی کبھی فرشتہ کی معرفت آتی ہے کبھی بے واسطہ۔
پاک ہیں ان کی عادتیں، خصلتیں ۳ نہایت پاکیزہ ہوتی ہیں۔ ان کا نام، نسبت، جسم، قول، حرکات،
کے اور نفرت انگیز ۴ باتوں سے پاک ہوتے ہیں، انہیں اللہ تعالیٰ عقل کامل عطا فرماتا ہے۔
کے عقل کے کروڑویں درجہ تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔ انہیں اللہ تعالیٰ غیب ۵ پر مطلع فرماتا ہے وہ رات دن
دت میں مشغول رہتے ہیں اور بندوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم پہنچاتے ہیں اور اس کا رستہ دکھاتے ہیں۔

میں بات ڈالنا، خفیہ بات کرنا۔ اصطلاح شریعت میں وحی اس کلام کو کہتے ہیں جو کسی نبی پر اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہو۔
دو قسمیں ہیں ﴿۱﴾ بالواسطہ اور ﴿۲﴾ بلا واسطہ۔ بالواسطہ یعنی کلام ربانی عزوجل فرشتہ کی وساطت سے نبی کے پاس آئے
بلا واسطہ یعنی فرشتے کی وساطت کے بغیر بنفسِ نفیس کلام ربانی عزوجل کو سننا جیسے معراج کی رات حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سنا
نے سنا۔ اسی طرح نبی کو خواب میں جو چیز بتائی جائے وہ بھی وحی ہے جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں حضرت اسماعیل
خص از نزھۃ القاری شرح صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۳۴ مطبوعہ فرید بک اسٹال اردو بازار لاہور۔
مطبوعہ مکتبہ رضویہ آرام باغ کراچی)
نے والی ۵ غیب کے لغوی معنی ہیں پوشیدہ اور علم غیب سے مراد چھپی ہوئی باتیں ہیں جو حواس خمسہ اور اندازے سے معلوم
تعالیٰ نے اپنے انبیاء کرام علیہم السلام کو خبر دی ہے۔ ۶ بندگی، حکم ماننا